Digitized By Khilafat Library Rabwah

29

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

دوشنبہ

سـ ۹ ماہ وفا ھ ۱۳۲۴ش | ۲۸ رجب سنہ ۱۳۶۴ھ | ۹ جولائی سنہ ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۵۹

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb. A.A.9 of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Dist. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۸ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بوجہ بخار بیمار ہیں۔ آج بخار پہلے کی نسبت کم ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

قادیان ۸ ماہ وفا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ابھی تک بیمار ہیں دعائے صحت کریں۔

ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب بیمار ہو کر داخل ہسپتال ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

الفضل قادیان

شملہ کانفرنس کے موقعہ پر ہندو مسلم اختلاف

۲۸ رجب ۱۳۶۴ھ

(از ایڈیٹر)

سال رواں کے شروع میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ کے ذریعہ ہندوستان اور انگلستان کو آپس میں صلح کرنے کی تحریک اس وقت فرمائی تھی۔ جبکہ دونوں طرف صلح کے متعلق خاموشی اور ناامیدی چھائی ہوئی تھی۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد غیر معمولی طور پر خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے۔ کہ انگلستان اور ہندوستان صلح اور صفائی کے متعلق گفت و شنید کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ اور پہلے کی نسبت بہت زیادہ توجہ اور کوشش اس میں کرنے لگے۔ چنانچہ شملہ کانفرنس اسی غرض سے منعقد ہو رہی ہے۔ اور کسی خوشکن نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اس سلسلہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اہل ہند کو ایک نہایت ہی مخلصانہ اور ہمدردانہ مشورہ دیا تھا۔ اور وہ یہ کہ جس طرح بھی ممکن ہو۔ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں بھی صلح کر لیں چنانچہ اس کی اہمیت اور ضرورت واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا تھا۔

"وہ موقعہ ترقیات کا جو آج ہندوستان کو مل رہا ہے۔ وہ اس ملک کے پہلے لوگوں کو کبھی نصیب نہیں ہوا۔ صرف ہاتھ میلے کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس امر کی ضرورت ہے۔ کہ ہاتھ کی وہ انگلیاں جو ٹوٹی ہوئی ہیں کس طرح جوڑی جائیں۔ اس وقت تو یہ حالت ہے۔ کہ اگر ہندوستان کو ایک ہاتھ قرار دیا جائے۔ تو اس کی انگلیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ ہندو مسلم سکھ عیسائی اور دوسری قومیں اس ہاتھ کی انگلیاں ہیں جو ٹوٹی ہوئی ہیں۔ اور تم کسی چیز کو انگلیوں کے بغیر پکڑ نہیں سکتے۔ انگلیوں کے بغیر کسی دوسرے کی مدد سے تم کسی چیز پر بوجھ تو ڈال سکتے ہو۔ مگر کسی چیز کو پکڑ نہیں سکتے۔ پکڑنا اور گرفت کرنا انگلیوں کے بغیر ممکن نہیں جب تک تمام انگلیاں ہتھیلی کے ساتھ جڑ نہ جائیں۔ اس ملک کو وہ شاندار کامیابیاں حاصل نہیں ہو سکتیں جو سامنے دکھائی دے رہی ہیں۔ اور صرف ہاتھ بڑھانے سے حاصل ہو سکتی ہیں۔"

اسی سلسلہ میں حضور نے یہاں تک فرمایا کہ "صلح کی سکیم اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں صلح نہ کر لیں۔ اگر انگلستان ہندوستان سے صلح کرنا بھی چاہے۔ تو موجودہ صورت میں کس سے کرے۔ کیا ہندوؤں سے وہ صلح کرے۔ مگر کیا مسلمان ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔ پھر کیا وہ مسلمانوں سے صلح کرے۔ تو کیا ہندو اس ملک میں نہیں رہتے۔ پس ضروری ہے۔ کہ ہندوستان کی مختلف قومیں آپس میں صلح کریں۔ مسلمان ہندو کانگرس و مسلم لیگ اور دوسری سیاسی پارٹیاں پہلے آپس میں صلح کریں۔ موجودہ حالات میں ہندوستان کی قوموں کے آپس کے اختلافات ایسی شدت اختیار کر چکے ہیں۔ کہ دماغوں کو سکون نصیب نہیں۔ اور جب بھی صلح کے سوال پر غور کرنے کے لئے بیٹھتے ہیں تو ... آجاتے ہیں۔"

ظاہر ہے کہ ہندوستان کی ترقی اور آزادی کے لئے ہندوستان کی قوموں کا اتحاد اصل بنیاد ہے۔ اور جب تک یہ درست نہ ہو۔ آزادی کی شاندار عمارت کا صحیح طور پر تعمیر ہونا ناممکن ہے۔ لیکن جو بہت بڑی روک اس میں حائل ہے اور ناکامی کا موجب بن سکتی ہے۔ اس کے متعلق قبل از وقت جو خطرہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے محسوس کیا تھا۔ اور جس کے متعلق نہایت دردمندانہ اور ہمدردانہ انداز میں تلقین فرمائی تھی۔ وہ زیادہ سے زیادہ بھیانک صورت میں رونما ہوتا نظر آ رہا ہے یعنی شملہ کانفرنس کے دوران میں ہندوستانی قوموں کے اختلافات بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ اس نہایت ہی افسوسناک امر کے متعلق اخبار "زمزم" ۷ جولائی نے جو ماتم سرائی کی ہے۔ وہ خلاصۃً درج ذیل کی جاتی ہے۔ لکھا ہے۔

"شملہ کانفرنس میں ہندو مسلم سوال پر باہمی نفاق و شقاق کا جو افسوسناک مظاہرہ ہوا ہے۔ وہ انگلستان کے لئے جتنا مسرت آفرین ہے اتنا ہی ہندوستان کے لئے شرم و غیرت کا موجب ہے۔ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے انگلستان برابر یہ پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ کہ ہم تو ہندوستان کو کامل آزادی دینے کے لئے بے چین ہیں لیکن ہندوستان کے مختلف فرقوں میں اتنے اختلافات ہیں۔ کہ اگر ہم آزادی دینا بھی چاہتے ہیں۔ تو لینے والا کوئی نہیں ملتا۔ لیکن دنیا کے اکثر لوگ برطانیہ کی اس منطق کو شہنشاہیت و استبداد کی منطق سمجھتے تھے۔ مگر آج شملہ کانفرنس کی کارروائیوں کو سننے کے بعد کون ہے جو برطانوی منطق کو غلط قرار دینے کی جرأت کر سکے۔ اس کانفرنس میں ایک آواز بھی وائسرائے کے ان اختیارات خصوصی (ویٹو پاور) کے خلاف نہ اٹھی۔ جو ہر اصلاح کو بیک جنبش قلم حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ سکتی ہیں۔ نہ کسی نے یہ سوال اٹھایا کہ قبائلی علاقوں اور سرحدی معاملات کو مرکزی حکومت کے وائسرائے سے خارج رکھنے کی وجہ کیا ہے۔ نہ برطانیہ کے تجارتی مفاد کے تحفظ کے لئے وائسرائے کے پہلو بہ پہلو جس نئے عہدے کا اضافہ کیا جا رہا ہے اس کی مخالفت میں کوئی صدا بلند ہوئی۔ نہ کسی نے یہ دریافت کیا۔ کہ آزادی کامل کا خواب کب اور کس طرح شرمندۂ تعبیر ہو گا اسکے بجائے ہوا تو یہ ہوا کہ کانفرنس کے یوم آغاز سے لیکر یوم انجام تک ہر گوشے سے ہندو مسلم اختلافات کے سوا اور کوئی صدا نہ سنی گئی۔ ایک طرف کانگرس کے لیڈر شور مچا رہے ہیں۔ کہ ہندوؤں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا گیا۔ دوسری طرف مہاسبھا چلا رہی ہے کہ مسلمانوں کو سارے ہندوستان کا حاکم بنا دیا گیا

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور تیسری طرف مسلم لیگ یہ احتجاج کر رہی ہے کہ مسلمان ممبروں کو نامزد کرنے کا حق صرف ہمیں ہی دیا جائے۔ نتیجہ ان اختلافات کا جو کچھ ہو سکتا ہے ظاہر ہے۔ ہماری قوم کے لیڈر اپنے اپنے دعوؤں کی حمایت میں دلیلوں پر دلیلیں دے رہے ہیں۔ لیکن اس بحثا بحثی کے نتیجے میں ہندوستان کی غیرت وخودداری کا گلا دنیا کے بین الاقوامی بازار میں کند چھری سے کٹ رہا ہے اور ہر طرف سے نفرت وحقارت کی نگاہیں ہم پر اٹھ رہی ہیں"۔

ہندوستان کے ہر بہی خواہ کیلئے یہ حالات نہایت افسوسناک ہیں اور ان کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کے مطالبہ کو جو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ظاہر ہے۔ کاش اب بھی ہندو مسلمان آپس میں متحد ہونے کی کوئی صورت پیدا کریں۔ اور متحدہ طور پر ہندوستان کی آزادی کے لئے جدوجہد کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آپس میں بھی متحد ہونے کی نصیحت کی تھی۔ کیونکہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے یہ بھی نہایت ضروری امر ہے۔ لیکن اس پہلو سے جو حالات معلوم ہو رہے ہیں۔ وہ نہایت افسوسناک ہیں۔ خاص کر علماء کہلانے والوں کا رویہ بہت ہی تکلیف دہ ہے۔ اس بارے میں معاصر "زمزم" نے حسب ذیل تبصرہ کیا ہے۔

"مسلم لیگ نے "مسلمانوں کی واحد نمائندگی" کا جو دعویٰ کیا ہے۔ اُسے ہم تدبّر ودانشمندی کے خلاف اس لئے سمجھتے ہیں کہ اس کا رُخ صرف کانگریس کی طرف نہیں رہتا۔ بلکہ بہت سی وہ مسلمان جماعتیں بھی اس کی زد میں آجاتی ہیں۔ جو کسی نہ کسی وجہ سے مسلم لیگ کی ہمنوا نہیں ہیں یہی وجہ ہے کہ ادہر تو مسلم لیگ کا یہ مطالبہ منظر عام پر آیا اور اُدہر اُن جماعتوں کی طرف سے اس کی تردید میں آوازوں پر آوازیں بلند ہونی شروع ہوگئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر مسلم لیگ "واحد نمائندگی" کے دعویٰ پر زیادہ اصرار نہ کرتی تو مسلمانوں کی وہ جماعتیں جو اس وقت اُس کی مخالفت میں صف باندھے کھڑی ہیں۔ کوئی آواز بلند نہ کرتیں جمعیت علماء مومن کانفرنس۔ مسلم مجلس۔ انجمن وطن بلوچستان اور انڈیپنڈنٹ پارٹی بہار کا جو مشترک جلسہ لیگ کے اس دعوے کی تردید کرنے کے لئے دہلی میں منعقد ہوا۔ وہ بھی محض اسی دعوے کی بنا پر تھا۔ ورنہ اگر اس دعوے کی آواز فضا میں بلند نہ ہوتی تو ان جماعتوں نے یہ طے کر رکھا تھا۔ کہ ہندو مسلم سمجھوتے کے معاملے میں لیگ کی راہ میں کوئی روڑا نہ اٹکائینگی لیکن جب معاملے کی نوعیت یہ ہو جائے۔ کہ ان مسلمانوں کو یا تو سرے سے اسلامیانِ ہند کی فہرست ہی سے خارج ہونا پڑے۔ اور یا لیگ کی قیادت وآمریت کو قبول کرنے پر مجبور کیا جائے تو پھر مجبوراً ان کو خود مدافعتی کے اصول کے مطابق آواز اٹھا کر یہ کہنا ہی پڑا کہ مسلم لیگ کو ہم اپنا ترجمان قرار نہیں دیتے یہی صورت بنگال کی کرشک پرجا پارٹی کی ہے"۔

ان حالات میں سب سے زیادہ خطرہ میں مسلمان ہیں۔ خدا تعالیٰ مسلمان سیاسی لیڈروں کو توفیق دے کہ آنے والے خطرہ کو اس کی اصلی شکل میں دیکھ سکیں۔ اور ذاتی مفاد اور برتری کی کشمکش کو ترک کر کے قومی اور ملی مفاد کو پیش نظر رکھیں۔

انصار اللہ کی تبلیغی سکیم بذریعہ ٹریکٹ

زعماء مجالس انصار اللہ اور منتظمین تبلیغ کا اہم فرض

حضرت صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے تجویز کیا گیا ہے۔ کہ انصار اللہ کی تبلیغی جدوجہد کو تیز کرنے کے لئے ماہانہ ٹریکٹ شائع کیا جائے۔ ہر ٹریکٹ مختصر اور مؤثر طریق پر مرتب کیا جائے۔ تا ارکین انصار اللہ جہاں زبانی تبلیغ کریں وہاں اپنے اپنے حلقہ میں ٹریکٹوں کی اشاعت سے بھی اس فریضہ کو ادا کر سکیں۔

کاغذ کی گرانی ونایابی کے باعث ابھی یہ سلسلہ محدود ہوگا۔ اس لئے تمام زعماء اور منتظم صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ فی الفور دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کو مطلع فرمائیں۔ کہ ماہانہ کس قدر تعداد تبلیغی ٹریکٹوں کی ان کو ارسال کی جایا کرے۔ اور اگر اپنے اپنے ہاں کی تبلیغی ضرورتوں کا بھی تذکرہ کر سکیں۔ تو بہتر ہوگا۔ اور انشاء اللہ العزیز ان مضامین کے متعلق جلد ٹریکٹ طبع ہو کر ان کو پہنچ سکینگے۔ واضح رہے۔ کہ اِن ٹریکٹوں کا خرچ طوعی طور پر ہر مجلس خود برداشت کریگی۔ ہاں یہ ایک عظیم کار ثواب ہے۔ اس لئے اگر کوئی دوست بہ نیت حصول ثواب عام خرچ سے زیادہ ارسال کرینگے۔ تو شکریہ کے مستحق ہونگے۔ بہرحال اس اعلان کی اشاعت کے بعد پندرہ روز کے اندر اندر ہر جماعت کی طرف سے مطلوبہ تعداد کی اطلاع دفتر میں موصول ہونی ضروری ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری نائب قائد تبلیغ مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

مسجد احمدیہ لائلپور کے لئے چندہ کی اجازت

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لائلپور میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جماعت پر قرض باقی ہے۔ جس کے لئے اسے ضلع لائلپور کی جماعتوں سے ۸۶۰ روپے تک بطور امداد اس شرط پر چندہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ کہ مرکز کے لازمی چندوں پر کوئی مخالف اثر نہ پڑے۔ لہذا اس شرط کو ملحوظ رکھتے ہوئے جہاں تک ہو سکے۔ احباب اس کار خیر میں حصہ لیکر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال)

ہر مجلس خدام الاحمدیہ ان سوالات کا جواب دے

۱۔ کیا آپ کی مجلس میں سے ہر خادم اپنے کام پر جاتے ہوتے اپنے ساتھ بعض تبلیغی ٹریکٹ لے جاتا ہے۔ تاکہ وہ اسے راستے میں یا اپنے دیگر احباب میں تقسیم کرے؟

۲۔ کیا ہفتہ میں ایک مرتبہ آپ تبلیغی وفود بنا کر شہر کے مختلف محلوں میں پھر کر گفتگو کرتے ہیں یا ٹریکٹ تقسیم کرتے ہیں؟

۳۔ کیا آپ نے مرکز میں ایسے احباب کے نام بھیجدیئے ہیں جنہوں نے سال بھر میں کچھ دن تبلیغ کے لئے وقف کئے ہوں۔ اگر آپ نے ابھی تک تحریک ہی نہیں کی۔ تو بتایئے۔ وہ وقت کب آئیگا؟

۴۔ کیا ہر پڑھا لکھا خادم کم از کم پندرہ روز میں ایک بار اپنے کسی دوست کو یا رشتہ دار کو تبلیغی خط لکھتا ہے۔ اگر لکھتا ہے تو مرکز کو کیوں اطلاع نہیں دیتا۔ کہ کتنے خط لکھے اور کس کس کو لکھے؟

۵۔ کیا آپ مہینہ میں کم از کم ایک بار مجلس کا ایک تبلیغی جلسہ کرتے ہیں۔ اور اس میں خود جا کر دوسرے غیر احمدی دلچسپی لینے والے احباب کو بلاتے ہیں؟

۶۔ کیا آپ کی مجلس نے مجموعی طور پر چندہ کر کے بعض معزز غیر احمدیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کروایا۔ اگر کرایا ہے۔ تو آپ کیوں مرکز میں اطلاع نہیں دیتے؟

۷۔ کیا آپ کی مجلس کو یہ سعادت حاصل ہے۔ کہ آپ کے ذریعے نئی بیعتیں ہوئی ہوں۔ اور کیا آپ نے اس کی اطلاع مرکز میں روانہ کر دی؟

یاد رکھیں کہ موجودہ دَور کا سب سے بڑا جہاد تبلیغ ہے۔ اور آپ یقین کریں۔ کہ اگر آپ سچی نیت سے تھوڑا سا وقت بھی تبلیغ کے لئے روزانہ دینگے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے آپ پر وہ برکات نازل فرمائیگا۔ کہ آپ حیران رہ جائینگے۔ خدا کبھی کسی کا قرضہ نہیں رکھتا۔ بے غرض ہو کے دین کی خاطر خدمت کرنا اپنے اندر عجیب پھل رکھتا ہے۔

عبد السلام اختر ایم۔ اے نائب مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

یوم التبلیغ برائے مسلم احباب

۱۵ جولائی بروز اتوار یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کرام ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور چاہیئے کہ ہر احمدی مرد وعورت اسدن صبح سے شام تک تبلیغ حق میں مصروف رہے۔ (نظارت دعوت وتبلیغ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا انگریزی ترجمہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ ۱۲ جنوری "ہندوستان اور انگلستان کو صلح کا پیغام" انگریزی میں چھپ کر تیار ہے قیمت فی نسخہ از فی سینکڑہ ۹/ روپے (نظارت دعوۃ وتبلیغ)

تلونڈی جھنگلاں کا جلسہ ملتوی

جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں کی طرف سے اطلاع آئی ہے۔ کہ زمیندار طبقہ بوجہ بارش ہو جانیکے فصل بونے میں مشغول ہیں۔ اسلئے جلسہ کی تاریخ ملتوی کی جاتی ہے۔ انچارج دفتر مقامی تبلیغ قادیان

درخواست دعا

مولوی محمد عثمان صاحب نے لکھنؤ سے بذریعہ تار پھر اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ ابھی تک سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں (۲) مکرم میر محمد بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کئی دن سے تپ محرقہ میں مبتلا ہیں۔ بیعت ... احباب ان کی صحت وعافیت کے لئے دعا کریں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"آپ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ دنیا کی ساری کتابوں اور تحریروں سے بیش قیمت ہے" (درثمین حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

(۱) وہ (خدا تعالیٰ) اپنے مخلص بندوں پر اس کے ماں باپ سے بہت زیادہ رحم کرتا ہے...... وہ اپنے قوی الیقین بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔ اور اپنے سچے رجوع کرنے والوں کو ذلیل قوم میں نہیں چھوڑتا۔ (مکتوبات جلد پنجم نمبر ۲ صفحہ ۲)

(۲) تقویٰ ہر شخص ایک لذت بخش امر ہے (صفحہ ۵)

(۳) خدا تعالیٰ کو اپنا متولی اور متکفل سمجھ اور ہر یک ابتلاؤں اور آزمائشوں سے حزین نہ ہونا اور مستقیم الاحوال رہنا... خوف اور حزن کا علاج ہے (صفحہ ۱۲)

(۴) میں جانتا ہوں کہ خداوند کریم قادر مطلق ہے۔ اور بڑے بڑے شدائد و مصائب سے مخلصی بخشتا ہے۔ اور جس کی معرفت زیادہ کرنی چاہتا ہے۔ ضرور اس پر مصائب نازل کرتا ہے۔ تا اسے معلوم ہو جائے کہ کیونکر وہ نومیدی سے امید پیدا کر سکتا ہے۔ (صفحہ ۱۲)

(۵) ہر ایک چیز اپنے وقت پر وابستہ ہے (صفحہ ۱۲)

(۶) ہماری سعادت اسی میں ہے کہ ہم اپنے تئیں سب سے بدتر سمجھیں۔ اور ہر طرف سے قطع امید کر کے ایک ہی آستانہ کے منتظر رہیں۔ (صفحہ ۱۴)

(۷) یہ ایک بڑی نیکی ہے کہ نیکی کے حصول کے لئے دل غمگین رہے (صفحہ ۱۵)

(۸) دنیا جائے تردد و حزن و مصیبت و غم ہے۔ نیک وہ ہے کہ طالب رب کے لئے جس کی ابتدا میں طفلی و دیوانگی اور آخر میں پیرانہ سالی و شیخوخیت (اگر عمر طبعی تک پہنچے) اور سب سے آخر موت..... مومن کو مرد میدان بنکر اس دار فانی سے تلخیاں اور ترشیاں سب اٹھانی چاہئیں۔ ہمارا وجود انبیاء علیہم السلام اور اماموں سے الگ نہیں (صفحہ ۱۶)

(۹) سب ابتلاؤں کے طریقوں سے مختلف دنیا ہوا ہے (صفحہ ۱۶)

(۱۰) مخلص دوستوں کا وجود کبریت احمر سے عزیز تر ہے (صفحہ ۱۶)

(۱۱) دنیادار بندے آخر اس (خدا تعالیٰ) سے اپنی مرادیں پاتے ہیں۔ اس کا قدیم سے اپنے خالص بندوں کے لئے یہی قانون قدرت ہے۔ کہ درمیان میں کچھ کچھ تکلیف اور خوف اور حزن اٹھا کر انجام کار بامراد ہوتے ہیں (صفحہ ۲۲)

(۱۲) میرے نزدیک آج جو شخص میدان میں آتا ہے۔ اور اعلائے کلمۃ الاسلام کے لئے فکر میں ہے۔ وہ پیغمبروں کا کام کرتا ہے۔ (صفحہ ۲۵)

(۱۳) اگر خدا تعالیٰ ساتھی ہو۔ تو انجام کار خفت اور ندامت دور ہو جاتی ہے (صفحہ ۳۲)

(۱۴) اس عالم اسباب میں جدوجہد نیک ثمرات مل جاتے ہیں (صفحہ ۳۵)

(۱۵) کلام الٰہی سے محبت رکھنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلمات طیبات سے عشق پیدا ہونا اور اہل اللہ کے ساتھ حب صافی کا تعلق حاصل ہونا یہ ایک ایسی بزرگ نعمت ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص اور مخلص بندوں کو ملتی ہے۔ اور در اصل بڑی بڑی ترقیات کی یہی بنیاد ہے۔ اور یہی ایک تخم ہے جس سے ایک بڑا درخت یقین اور معرفت اور قوت ایمانی کا پیدا ہوتا ہے۔ اور محبت ذاتِ حضرت اللہ جل شانہ کا پھل اس کو لگتا ہے۔ (صفحہ ۳۸)

(۱۶) جو شخص اس دنیا سے دل نہ لگاوے اور اپنی حالت پر نظر کرے۔ اور اپنے قصوروں کا تدارک چاہے۔ خدا تعالیٰ اس کو بصیرت بخش دیتا ہے (صفحہ ۵۳)

(۱۷) سچائی اور راستبازی اور انقطاع الی اللہ میں انسان کی نجات ہے۔ ورنہ علم بھی ہو تو کیا فائدہ۔ چارپایہ بروکتابے چند (صفحہ ۵۳)

(۱۸) انسان دنیا میں منعم ہو کر بہت نازک مزاج ہو جاتا ہے۔ پھر اولاد کے انتظار میں نازک مزاجی دکھاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر احسان رکھنے لگ جاتا ہے۔ حسن ظن سے انتظار کرنے والے نیک حالت میں ہیں (صفحہ ۵۵)

(۱۹) یہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جو شخص کسی بلا کے نزول کے وقت میں کسی ایسے عیب۔ اور گناہ کو توبہ نصوح کے طور پر ترک کر دیتا ہے جس کا ابھی جلدی سے ترک کرنا ہرگز اس کے ارادہ میں نہ تھا۔ تو یہ عمل اس کے لئے ایک کفارہ عظیم ہو جاتا ہے۔ اور اس کے سینہ کے کھلنے کے ساتھ ہی اس بلا کی تاریکی کھل جاتی ہے اور روشنی کی امید پیدا ہو جاتی ہے (صفحہ ۵۶)

(۲۰) جو لوگ صبر سے اس کے فضل کے منتظر رہتے ہیں۔ وہی لوگ اس دنیا میں اول درجہ کے خوش قسمت ہیں (مکتوبات جلد پنجم نمبر ۳ صفحہ ۲)

(۲۱) دنیا تماشہ گاہ ہے کبھی انسان عجز میں گویا افلاک تک پہنچتا ہے۔ اور کبھی خاک میں۔ مگر جو لوگ خدا کی طرف اور خدا کے بندوں کی طرف جھکتے ہیں۔ وہ ضائع نہیں کئے جاتے (صفحہ ۴۵)

(۲۲) مجھے جس قدر اپنی دعاؤں کے قبول ہونے پر ذوق ہے۔ یہ ایک ایسا راز ہے کہ میرے خدا کے سوا کسی کو واقفی اور پورا علم اس کا نہیں (صفحہ ۵۴)

(۲۳) کسی کی تباہی اور سرسبزی محض بد اتفاقات سے نہیں ہوتی۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادے سے ہوتی ہے (صفحہ ۵۹)

(۲۴) خدا کے مامور جو آسمان سے آتے ہیں۔ وہ اپنی جماعت کے ساتھ خرید و فروخت کا سا معاملہ رکھتے ہیں۔ لوگوں سے ان کا چند روزہ مال لے لیتے ہیں۔ اور جاودانی مال کا ان کو وارث بنا دیتے ہیں (صفحہ ۶۴)

(۲۵) جس قدر خدا تعالیٰ پر ایمان کمزور ہوتا ہے۔ اسی قدر دلوں کو مصائب پیش آمدہ سے صدمہ پہنچتا ہے۔ اور اسی قدر نا امیدی طاری ہوتی ہے جو ایسا نہیں کرنا چاہئے (صفحہ ۶۶)

(۲۶) گھبراہٹ ضعف ایمان کے باعث ہوتی ہے (صفحہ ۶۸)

(۲۷) وہ شخص جو یہ یقین رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے ضائع نہیں کرے گا۔ وہ بلا شبہ ضائع نہیں ہوگا۔ (صفحہ ۶۸)

(۲۸) غم تب آتا ہے جب ایمان جاتا ہے (صفحہ ۶۸)

(۲۹) نابینائی اور بدظنی کی وجہ سے تمام دکھ پیدا ہوتے ہیں (صفحہ ۶۸)

(۳۰) یہ سچا نسخہ کیمیا کا ہے۔ جو ہمارا ایک خدا ہے۔ جو تمام باتوں پر قادر ہے۔ (صفحہ ۸۸)

(۳۱) صبر وہ کیمیا ہے جس کا سونا کبھی ختم ہونے میں نہیں آتا۔ (صفحہ ۹۰)

(۳۲) سب کچھ انسان کر سکتا ہے۔ مگر صادق مومنوں کی طرح صبر کرنا مشکل ہے (صفحہ ۹۲)

(۳۳) مومن کے لئے عہد شکنی سے مرنا بہتر ہے۔ مومن کا خدا کے ساتھ ایمانی عہد ہوتا ہے۔ اور جب خدا تعالیٰ کا بھروسہ چھوڑ دیا۔ تو وہ عہد قائم نہیں رہتا۔ (صفحہ ۹۴)

(۳۴) خدا مہربان ہو تو آخر ہر ایک مہربان ہو جایا کرتا ہے۔ ورنہ دنیاداروں کی مہربانی بھی ایک مکر ہوتا ہے۔ (صفحہ ۹۴)

(۳۵) میرے خیال میں اخلاق کے تمام حصوں میں سے جس قدر خدا تعالیٰ تواضع اور فروتنی اور انکسار اور ہر ایک ایسے تذلل کو جو منافی نخوت ہو پسند کرتا ہے ایسا کوئی شعبہ خلق کا اس کو پسند نہیں (مکتوبات بنام مولوی محمد حسین صاحب صفحہ ۴)

(۳۶) ہمارے لئے یہی بہتر ہے کہ جیسے ہم درحقیقت خاک ہیں خاک ہی بنے رہیں۔ جبکہ ہمارا مولیٰ ہم سے تکبر اور نخوت پسند نہیں کرتا تو ہم کیوں کریں۔ ہمارے لئے ایسی عزت سے بے عزتی اچھی ہے۔ جس سے ہم مورد عتاب ہو جائیں۔ (صفحہ ۵)

(۳۷) یہ قاعدہ ہے کہ جو حالت اندرونی سے انسان کے مونہہ سے الفاظ نکلتے ہیں۔ وہی رنگ الفاظ میں بھی آ جاتا ہے۔ (صفحہ ۳)

(۳۸) جو بات ضرورت سے خارج ہے وہ لغو ہے (صفحہ ۱۷)

(۳۹) جو شخص متقی اور رعایل زادہ ہو۔ اول تو وہ جہالت کر کے اپنے بھائی پر بے تحقیق کامل کسی فسق اور کفر کا الزام نہیں لگاتا۔ اور اگر لگا دے۔ تو پھر ایسا کامل ثبوت پیش کرتا ہے۔ کہ گویا دیکھنے والوں کے لئے دن چڑھا دیتا ہے۔ (صفحہ ۲۷)

(۴۰) جس نے جھوٹ کو بھی ترک نہیں کیا وہ کیونکر خدا تعالیٰ کے آگے متقی ٹھہر سکتا ہے..... کبھی انسان کسی ایسی بلا میں مبتلا ہوتا ہے۔ کہ اس وقت بجز کذب کے اور کوئی حیلہ رہائی اور کامیابی کا اس کو نظر نہیں آتا۔ تب اس وقت وہ آزمایا جاتا ہے۔ کہ آیا اس کی سرشت میں صدق ہے یا کذب اور آیا اس نازک وقت میں اس کی زبان پر صدق جاری ہوتا ہے۔ یا اپنی جان اور آبرو اور مال کا اندیشہ کر کے جھوٹ بولنے لگتا ہے۔ ([illegible]) مرتبہ۔ خاکسار عبدالحمید آصف

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلام اور کمیونزم

(۲)

مظلومیت کے انسداد کے لئے اسلامی تعلیم

میں بتا چکا ہوں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے جو دوسرا ظلم برپا تھا اور وہ یہ تھا۔ کہ ہر بڑا چھوٹے کو نگل رہا تھا۔ ہر طاقتور کمزور کو کچل رہا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ جو رحمۃ للعالمین ہو کر عین وقت پر مبعوث ہوئے یہ ظلم ایسے طور پر دور ہوا کہ انسان کی عقل اسکو دیکھ کر دنگ ہو جاتی ہے۔ آپ نے مبعوث ہوتے ہی جہاں اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی وہاں اپنے کامل نمونہ سے دنیا کو سبق بھی دیا کہ کمزور انسانوں سے کس طرح سلوک کرنا چاہئیے۔

آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر فرمایا اے انسان تو اگر اعلےٰ مقام حاصل کرنا چاہتا ہے اگر تو انسانیت کے کمال تک پہنچنے کا خواہشمند ہے۔ اور اگر تو اُس خدا سے جو سرچشمہ ہے تمام کمالات کا اس سے تعلق پیدا کر کے کامل جنت کا آرزومند ہے تو آئیں تجھ کو اس کا پتہ دوں۔ اور وہ یہ ہے کہ فلا اقتحم العقبۃ وما ادرٰک ما العقبۃ فک رقبۃ او اطعام فی یوم ذی مسغبۃ یتیماً ذا مقربۃ او مسکیناً ذا متربۃ یعنی روحانی اور ظاہری کمالات حاصل کرنے کا ذریعہ یہ ہے کہ تیرے اور تیرے خدا کے درمیان ایک گھاٹی ہے۔ اگر تو اس پر چڑھ جائیگا۔ تو یقیناً وہ تمام مدارج حاصل کر لیگا۔ اور وہ گھاٹی یہ ہے۔ کہ خدا کی ایک مخلوق جو مدتوں سے دوسروں کی غلام چلی آرہی ہے۔ جو مدتوں سے غلامی کے سلاسل میں جکڑی ہوئی ہے۔ تو اسے آزاد کر اور اگر یہ تیری طاقت سے باہر ہے۔ تو پھر میرے بھوکے بندے کو کھانا کھلا۔ اگر یتیم رشتہ دار ہے۔ تو اس کو یا اگر کوئی مسکین ہے جو مٹی میں رُل رہا ہے۔ اور فاقوں میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس کو کھانا کھلا۔ اور اس کی ضروریات پوری کر۔ اے طالب کمالات اٹھ اور شہروں میں قصبات میں اور جہاں جہاں بھی تیرے بس میں ہے۔ خدا کی کمزور مخلوق کے ساتھ نہ صرف خود سلوک کر بلکہ اوروں کو بھی اس کی تلقین کر۔ اور ان میں بھی ایسے اچھے کام کرنے کی روح پیدا کر۔

اسی طرح بڑے زوردار الفاظ میں فرمایا۔ کہ کلا بل لا تکرمون الیتیم ولا تحاضون علیٰ طعام المسکین وتاکلون التراث اکلاً لمّاً وتحبون المال حباً جماً۔ یعنی خبردار سن لو اے لوگو یہ امر خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے۔ کہ تم یتیم کا اکرام نہیں کرتے یہ نہیں کہ تم اس کو کھانا نہیں کھلاتے۔ یہ کہ کپڑا انہیں پہناتے۔ بلکہ تم ان کے احساسات کا خیال نہیں رکھتے۔ اسکی عزت نہیں کرتے۔ اس میں یہ بتایا۔ کہ جہاں تمہارا یہ حق ہے۔ کہ خدا کے دیئے ہوئے مال سے خود فائدہ اٹھاؤ۔ وہاں یہ بھی فرض ہے۔ کہ یتیموں اور مسکینوں کا پورا پورا خیال رکھو اور ان کی عزت کرو۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا قیامت کے دن اسی طرح اکٹھے ہونگے۔ جیسے یہ دو انگلیاں (دو انگلیوں کو اکٹھا کر کے آپ نے فرمایا) نیز خدا تعالیٰ نے آپ پر اپنا یہ ارشاد نازل کیا لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا مما تحبون۔ اے میرے بندو تم کامل اور اعلےٰ درجہ کی نیکی اس وقت تک ہرگز نہیں حاصل کر سکتے جب تک کہ جو مال تم اپنے لئے زیادہ پسند کرتے ہو۔ وہ خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

الغرض قرآن کریم میں حقوق العباد کے متعلق اس قدر احکام ہیں۔ اور ایسی عمدگی سے ان کی ادائیگی اور نگہداشت کی تحریک کی گئی ہے کہ اس سے بڑھ کر ممکن نہیں۔

اسی طرح عورتوں کے متعلق ایک چھوٹے سے فقرہ میں جو کچھ فرما دیا۔ اس سے ان کے تمام حقوق محفوظ ہو گئے۔ اور تمام مظالم کا قلع قمع ہو گیا۔ فرمایا ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف۔ اے لوگو آج سے یہ حکم تم کو دیا جاتا ہے۔ کہ تمہارے ذمہ تمہاری عورتوں کے وہی حقوق ہیں۔ اور ویسے ہی ہیں جیسے تمہارے حقوق ان کے ذمہ ہیں۔ یعنی دونوں کے حقوق مساوی ہیں۔

پھر لڑکوں اور لڑکیوں کی اعلےٰ تربیت کا حکم دیا۔ پھر مختلف رنگوں میں مختلف طریقوں میں مخلوق الٰہی کے ساتھ خواہ وہ کسی مذہب کسی ملک کسی قوم سے تعلق رکھتی ہو سلوک کرنے کا ایسا اعلےٰ حکم دیا کہ اُس سے بڑھ کر تصور میں نہیں آسکتا۔ اسلام کی اسی تعلیم کا اثر تھا کہ ہزاروں غلاموں نے اسلام قبول کرنا شروع کر دیا۔ اگرچہ اس کی خاطر ان کو بڑے بڑے مصائب سے دوچار ہونا پڑا۔ آخرکار خدا تعالیٰ نے ان کو اسلام کے اندر وہ عزت دی کہ کسی اور جگہ ممکن ہی نہ تھی۔ انہوں نے بڑی بڑی ترقیات کیں۔ اسی طرح عورتوں نے اعلیٰ علوم حاصل کئے۔ اعلیٰ مدارج پر پہنچیں۔ اور بڑی بڑی عزتیں حاصل کیں۔ پھر غرباء اور یتامیٰ اور مساکین کے لئے اسلام ایسی عظیم الشان پناہ ثابت ہوا۔

صحابہؓ جو اسلام سے پہلے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ اور ایسا پیار اور تعلق ان میں پیدا ہو گیا کہ اگر دنیا کے سارے خزانے اس کے لئے خرچ کر دیئے جاتے تو بھی ایسی محبت اور پیار نہ ہو سکتا۔ وہ عرب جو اسلام سے قبل ایک دوسرے کے مال کو غصب کرنا بہادری سمجھتے تھے اسلام میں آکر مخلوق خدا کے لئے اپنے مال کو پانی کی طرح بہانا بہت بڑا ثواب کا کام سمجھنے لگ گئے۔ ایک دوسرے کے لئے ان کا ایثار اور فدائیت غیر معمولی تھی۔ دنیا ان کی نظروں میں حقیر اور ادنیٰ چیز ہو گئی۔ اور ان کا سب سے بڑا مقصد ایک خدا کا فرمان اور اس کی محبت میں فنا ہونا اور اس کی مخلوق کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنا تھا۔

اسلام کی کامل تعلیم نے ان کی زندگیوں میں عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا۔ ان کے اخلاق ان کے اعمال اور ان کے معاملات ایسے اعلیٰ ہو گئے کہ صرف مسلمان کہلانا ہی اس امر کی کافی ضمانت تھی کہ وہ قابل اعتماد ہیں۔

پھر اسلام کی کامل تعلیم سے صحابہ مجسم عدل و انصاف بن گئے۔ ان کے اوصاف حمیدہ ان کی جرأت اور دلیری سے بڑی بڑی حکومتیں لرز گئیں۔ ان کا رعب اور دبدبہ چاروں طرف چھا گیا۔

صحابہ کے اندر عہد کی پابندی کا یہ حال تھا۔ کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ایک علاقہ مسلمانوں نے فتح کیا۔ مگر کسی مصلحت سے جب وہ وہاں سے پیچھے ہٹنے لگے تو جو ٹیکس انہوں نے لیا ہوا تھا۔ وہ واپس کر دیا کہ چونکہ ہم نے یہ ٹیکس آپ لوگوں کے مال و جان و عزت کی حفاظت کے لئے لیا تھا۔ اور اب چونکہ ہم جا رہے ہیں۔ اور تمہارے مال و جان و عزت کی حفاظت نہیں کر سکتے اس لئے واپس کرتے ہیں۔ یہ بات دیکھ کر وہ لوگ عش عش کر اٹھے اور باوجود اس کے کہ ان کے ہم مذہب حکومت کرنے کے لئے واپس آرہے تھے۔ وہ مسلمانوں کے جانے پر رونے لگے۔ کہ ایسی منصف اور مشفق حکومت کا سایہ ہم پر سے اٹھ رہا ہے۔

الغرض اسلام نے مخلوق کے متعلق جو تعلیم دی ہے۔ اس پر عمل کرتے ہوئے صحابہؓ نے بڑی خوشی اور جوش سے اپنے اموال پانی کی طرح خدا کی مخلوق کے لئے بہا دیئے بعض صحابہؓ نے اپنی ساری جائداد دیدی۔ بعض نے نصف اور بعض نے اس سے کم۔ الغرض انہوں نے بڑی بڑی قربانیاں کیں مگر جبر سے نہیں اور مجبوری سے نہیں بلکہ خوشی سے۔

اس کے مقابلہ میں کمیونزم کی طرف نگاہ اٹھائیں اور ان لوگوں کے حالات اور اعمال کو دیکھیں۔ جب لینن پریذیڈنٹ ہوئے تو بے شک انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے یہ آواز اٹھائی کہ غرباء سے ہمدردی کرنا۔ بھوکوں اور محتاجوں کے لئے کھانا اور کپڑا مہیا کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔ مگر اس فرض کی ادائیگی کس طرح کی۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔ انہوں نے اقتدار حاصل کرتے ہی جو مالدار تھے ان کے اموال زبردستی ان سے چھین لئے۔ اور ان کو یہ کہہ کر قلاش بنا دیا۔ کہ اب ان کی جائیدادوں سے غرباء فائدہ اٹھائینگے۔ چنانچہ میں جب عشق آباد میں سیاسی قیدی تھا۔ تو مجھے وہاں کے لوگوں نے بتایا۔ کہ یہاں ایک بہت بڑا امیر آدمی تھا۔ جس کے بہت کارخانے تھے۔ سینکڑوں اس کے کارندے اور خدام تھے۔ مگر بالشویکوں نے برسر اقتدار آتے ہی اس سے سب کچھ چھین لیا۔ اور کہا کہ پہلے تم آرام کرتے رہے ہو۔ اب غرباء اس مال سے آرام حاصل کرینگے۔ اور تم غرباء کی سی زندگی بسر کرو۔ مجھے بتایا گیا۔ کہ وہ شخص پھر مزدوری کرتا اور نہایت

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تکلیف سے زندگی بسر کرتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے انسانی قابلیتوں میں جو تفاوت رکھا ہے۔ وہ دنیا کے نظام کو باحسن وجوہ چلانے کے لئے ضروری تھا۔ تاکہ ترقی کرنے والے دماغ۔ محنت و جدوجہد کرنے والے لوگ اپنی ذہنی و عملی قابلیتوں سے نمایاں ترقی کر سکیں۔ اس کے ماتحت اگر کوئی مال و دولت حاصل کر لیتا ہے۔ تو اسلام ہرگز اسکو روکتا نہیں۔ وہ موقعہ دیتا ہے۔ کہ انسان ترقی کے میدان میں آگے نکلے۔ اور اعلےٰ جوہر دکھائے۔ لیکن جہاں اسلام نے ذاتی ملکیت پیدا کرنے اور اسکو بنانے کی اجازت دی ہے۔ وہاں نہایت اعلیٰ طریق پر ایسے احکام دیئے ہیں۔ کہ غرباء اور محتاج لوگ اس سے کئی طریقوں سے فائدہ حاصل کرتے رہیں پس اسلام کے بتائے ہوئے اصول کے ماتحت کافی مدت تک کسی ایک کے ہاتھ میں جائیداد نہیں رہ سکتی۔ بلکہ ورثہ وغیرہ اور کچھ صدقہ خیرات کے ماتحت وہ دو تین نسلوں میں تقسیم ہو جائیگی۔ اور اس طرح دوسرے بزرگانِ خدا اس سے مستفیض ہو سکیں گے۔ مگر کمیونزم قابل اور لائق آدمیوں کی ہمتوں کو پست کرتا اور ان کی ترقی کے آگے زبردست روک بنتا ہے۔ اور نہیں چاہتا۔ کہ اس کے سایہ تلے رہ کر کوئی آرام کی زندگی بسر کر سکے۔

یہ عظیم الشان فرق ہے اسلام اور کمیونزم کے طریق کار میں۔ اسلام کے اندر رہ کر خوشی سے انسان اپنے اموال خدا کی مخلوق کے لئے خرچ کرتا ہے۔ مگر کمیونزم جبر سے اور تشدد سے امراء سے چھین کر اور ان کو غرباء سے بھی بدتر بنا کر غرباء کی امداد کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ کیا اس طریق کار اور ڈاکہ ڈالنے اور لوٹ مار کرنے میں کچھ فرق ہے؟ اور کیا ڈاکہ ڈالکر یا چوری کر کے اس میں سے غرباء کی امداد کرنا مستحسن امر ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں۔ تو کمیونزم کے دلدادہ بھی سمجھ لیں۔ کہ ان کا یہ طریق زیادہ دیر تک نہیں چل سکتا۔ اور نہ دنیا کو اپنی طرف پورے طور پر مائل کر سکتا ہے۔

(خاکسار ظہور حسین)

آؤ اور خدا کے دین کی امداد کرو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب اللہ تعالےٰ نے مبعوث فرمایا تو پہلا کام حضور نے جو کیا۔ وہ ان معارف و حقائق اور گیان کا دوسرے اشخاص کو پہنچانا تھا۔ جو خداتعالیٰ سے حاصل ہوئے۔ یعنی حضور نے عقائد حقہ کو دنیا والوں کو بتا کر انہیں اپنے ساتھ ملایا۔ اور ایک جماعت قائم کی۔ اور اس کا نام جماعت احمدیہ رکھا۔ حضور نے اپنے خیالات کی اشاعت کی۔ اور ایک سے دو ہوئے۔ دو سے چار اور چار سے آٹھ اور آٹھ سے سولہ ۱۶۔ گویا حضور نے اپنے طرز عمل سے بتا دیا۔ کہ دیکھو صرف خود ہی عمل نہیں کرنا ہے۔ بلکہ دوسروں کو بھی اپنے ساتھ ملانا ہے۔ یعنی حضور نے بتایا۔ کہ محض عقائد کی اشاعت نہیں۔ بلکہ جماعت کو بڑھانا مقصد ہے۔ اور راہ گم کردہ کو ایک نظام کی سلک میں پرو دینا ہے۔ آج یہ کام ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ آج ہم نے یہ بیڑا اٹھایا ہے۔ کہ جس پیغام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام لائے۔ جس تعلیم کو حضرت رسول کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم لائے۔ اور جسے مسیح موعود علیہ السلام نے دوبارہ آکر زندہ کیا۔ اسے آج ہم نے رائج کرنا ہے۔ کوئی احمدی یہ خیال نہ کرے۔ کہ صرف اشاعت احمدیت اس کا کام ہے۔ اور تمام دنیا کے احباب تک احمدیت کا نام پہنچانا ہے۔ نہیں نہیں بلکہ ہر احمدی پر حضور نے اپنے طرز عمل سے یہ ذمہ واری عائد کی ہے۔ کہ جس طرح میں اکیلا تھا۔ میں نے ایک جماعت بنائی۔ اسی طرح تم نے بھی دوسرے بھائیوں کو شامل کرنا ہے۔ دیکھو اتنا لمبا عرصہ گزر گیا۔ مگر ہم اپنے مقصد سے ابھی تک بہت دور ہیں۔ اور سست گام ہو رہے ہیں۔ یہ ہمارے لئے بہت ڈر اور خوف کا مقام ہے۔ کیونکہ خطرہ ہے کہ غیور خدا ناراض ہو جائے۔ اور ہماری کوتاہیوں کو دیکھ کر کسی دوسری قوم کو ہماری جگہ کھڑا کر دے۔ جو اس پیغام کو آناً فاناً دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچا دے۔ تب ہماری کتنی بدقسمتی ہوگی۔ تب وہی مثال ہوگی ؎

قسمت تو دیکھئے کہاں ٹوٹی جا کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا

وہ زمانہ تو بہرحال آنا ہے۔ جبکہ احمدیت ان پیشگوئیوں کے مطابق پھیل کر رہے گی۔ کتنے مبارک ہونگے ہم اگر ہمارے ہاتھوں اسکی بنیاد رکھی جائے۔ نہیں نہیں ہمارے ہاتھوں بنیاد نہیں بلکہ ہمارے سامنے یہ عمارت مکمل ہو۔ اور اپنی شان دکھا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم اپنی موت کی طرف نظر کریں دیکھو۔ موت کا تصور کرو۔ کیا کبھی اپنے والد کا یا دادا کا خیال آیا ہے۔ حالانکہ وہ بھی تمہاری طرح تمہارے لئے خون پسینہ ایک کر کے دولت جمع کر کے گئے۔ انہوں نے دین کی پروانہ کی۔ اور عیسائیوں اور ہندوؤں نے اسلام کی جڑیں کھوکھلی کر دیں۔ آج تم میں خدا کا مسیح آیا ہے۔ دین کو زندہ کرنے کے لئے براہین و دلائل وعلم وہ تمہارے لئے آسمان سے لایا ہے۔ آج اگر تم اپنی اولادوں کی فکر میں ہی لگے رہے۔ کہ وہ تمہارے بعد کس طرح بسر کرینگی۔ تو یاد رکھو جس طرح تمہیں اپنے باپ دادا یاد نہیں۔ اور بھلا چکے ہو۔ اسی طرح تم بھی بھلا دیئے جاؤگے۔ اور تمہاری یہ اولادیں تم کو کبھی یاد نہ کرینگی۔ نام اسی کا روشن رہتا ہے۔ جو دین کے مقابلے میں اولاد کا کم خیال رکھتا ہے۔ فاذکرونی اذکرکم کو یاد کرو۔ خدا کا دین آج ضرور تمند ہے۔ اسکی فکر کرو۔ تا خدا تمہاری اور تمہاری اولادوں کی فکر کرے۔ کیا خدا جو زندہ خدا ہے وہ محافظ بہتر ہے۔ یا تمہارا جمع کیا ہوا خزانہ جو چور چوری کر سکتا ہے۔ یا زمین جو بنجر ہو سکتی ہے۔ یا مکان جو زلزلہ آنِ واحد میں تباہ کر سکتا ہے۔

آؤ اور خدا کے دین کی امداد کرو۔ اور مندرجہ ذیل طریق پر کسی نہ کسی صورت میں آگے بڑھو۔

(۱) تبلیغ کے لئے رخصتیں وقف کر کے نظارت کے انتظام کے ماتحت صوبہ یو۔ پی۔ سی۔ پی میں تبلیغ کے لئے جاؤ۔ کہ سچائی کے پیاسے تمہارے منتظر ہیں۔ اپنے رشتہ داروں کے پاس جا کر بیٹھ جاؤ۔ کہ یا وہ احمدی ہو جائیں۔ یا تم کو قائل کر لیں۔

(۲) تقریر کا ملکہ رکھنے والے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کہ نزدیکی علاقوں میں ان کو برائے اعلائے کلمۃ اللہ بھیجا جا سکے۔ خدا کی نعمت کو ضائع نہ کریں

(۳) خط و کتابت تبلیغی کرنے کے لئے معززین کے اسماء معہ پتہ بھجوائیں۔

(۴) خط و کتابت تبلیغی کے لئے اپنے اسماء پیش کریں۔ تا آپ کو پتے بھجوائے جائیں۔ جنہیں آپ بذریعہ خط و کتابت تبلیغ کریں۔

(۵) صاحب حیثیت لوگ نشر و اشاعت کی مدد کریں۔ اور لٹریچر کے چھپوانے میں مدد کر کے زیادہ سے زیادہ لٹریچر چھپوائیں۔

(۶) نئی نئی تجاویز سے اطلاع دیں۔ جن سے تبلیغ بہتر طریق پر ہو سکے۔ (نظارت دعوت و تبلیغ)

یوم التبلیغ (مورخہ ۱۵ر جولائی ۱۹۴۵ء) کیلئے تبلیغی لٹریچر

یوم التبلیغ برائے غیر احمدی صاحبان کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر دفتر نشر و اشاعت نے مہیا کیا ہے۔ احباب اسے زیادہ سے زیادہ منگوا کر تقسیم کریں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

۱۔ **دعوت نامہ** بخدمت جمیع علمائے کرام وصوفیائے عظام و دیگر ہمدردان اسلام { مسلمانانِ عالم کا اضطراب دربارہ انتظار مصلح امت محمدیہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف غیروں کی زبان سے۔ مسلمانان عالم کو دعوت۔ کہ دور مصلح موعود ہے۔ آؤ اور احمدیت قبول کرو قیمت ۴ر

۲۔ **موعود اقوام عالم**۔ اس میں تمام قوموں کے رشیوں۔ نبیوں۔ اوتاروں۔ گوروؤں۔ پیشواؤں اور نبیوں کی آج سے ہزاروں برس قبل کی بیان کردہ سینکڑوں پیشگوئیوں کا آنیوالے موعود کے حالات۔ نشانات زمانہ اور علامات کے متعلق پورا ہونا دکھلایا گیا ہے۔ قیمت کاغذ ادنیٰ خاکی ۴ر کاغذ درمیانہ سفید ۵ر کاغذ اعلیٰ گلابی و سفید بینک پیپر ۸ر

۳۔ **درثمین اردو**۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو منظوم کلام قیمت ۴ر فی نسخہ

۴۔ **درثمین فارسی** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام قیمت ۶ر فی نسخہ

۵۔ **تمام دنیا میں تبلیغ اسلام**۔ جماعت احمدیہ کے عقائد اس کے نظام کی مختصر تشکیل اور اسکی عظیم الشان تبلیغی جدوجہد باتصویر رسالہ قیمت ۲ر فی نسخہ۔ ۶۔ **ختم نبوت**:۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام محکم حوالجات مرتب کر کے ختم نبوت کے متعلق مولوی محمد علی صاحب کے تمام بنیادی اعتراضات کا قلع قمع کیا گیا ہے قیمت ار فی نسخہ

۷۔ **حقیقت الامر**:۔ مولوی محمد علی صاحب کی چٹھی کا جواب حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے قیمت ار فی نسخہ۔ ۸۔ **ذریت طیبہ**۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت قیمت ار فی نسخہ ۹۔ **برکات خلافت** قیمت ار فی نسخہ۔ ۱۰۔ **علمی معجزہ** قیمت ار فی نسخہ

۱۱۔ **وفات مسیح کے متعلق علمائے مصر کا فتویٰ** سائز ۲۰×۲۶/۱۶ تعداد صفحات ۲۸ قیمت ۹ر روپے فی سینکڑہ

۱۲۔ **مسئلہ اجرائے نبوت** اور ختم نبوت کی حقیقت از روئے مسلمات شیعہ صاحبان قیمت ۱۲ر فی سینکڑہ

(۱۳) **آیت خاتم النبیین** کی صحیح تفسیر قیمت ۳ روپے فی سینکڑہ

(۱۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم مع شرائط بیعت قیمت ۳ روپے فی سینکڑہ ۱۵۔ **ندائے ایمان** قیمت ۳ روپے فی سینکڑہ۔ ۱۶۔ "جماعت احمدیہ کا عقیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی شان کا انسان نہ اب تک پیدا ہوا ہے۔ اور نہ قیامت تک پیدا ہوگا۔" حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حافظ محمد الدین صاحب مرحوم ساکن چھور کے مختصر حالات زندگی

میرے والد حافظ محمد الدین صاحب (ساکن چھور) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُرانے صحابی تھے۔ وہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میرے احمدیت میں داخل ہونے کا موجب یہ ہوا کہ ایک دفعہ میں ایک کتاب "سچ بیان" پڑھ رہا تھا۔ جس میں پنجابی اشعار میں حضرت عیسےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان اشعار کا میری طبیعت پر اتنا اثر ہوا۔ کہ اسی وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کر لی۔ والد صاحب دینی علوم کے اچھے عالم تھے۔ ان کے ذریعہ ہمارے گاؤں میں جماعت احمدیہ قائم ہوئی۔ کئی سال خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے والد صاحب کو اس جماعت کی تربیت کا موقع دیا۔ جس کے نتیجہ میں ہمارے گاؤں کی جماعت اچھے معیار کی جماعتوں میں شمار کی جاتی ہے۔ تبلیغ کا جوش آخری دنوں تک والد صاحب کے دل میں موجود تھا۔ مجھے ہمیشہ فرمایا کرتے کہ فلاں فلاں غیر احمدی رشتہ داروں سے میل جول رکھو۔ ان کو خط لکھو۔ اور ملتے رہو تاکہ وہ احمدیت قبول کریں۔ آپ کی نیکی اور تقوے کا غیروں پر بھی بہت اثر تھا۔ ہمارے گاؤں کے سرکردہ غیر احمدی افراد جب تک والد صاحب سے کسی مسئلہ کی تصدیق نہ کرا لیتے۔ اپنے مولوی صاحبان کے کہنے پر یقین نہ کرتے۔ غیر احمدی والد صاحب کا بہت احترام کرتے تھے۔ جس پر بعض دفعہ بچپن میں ہم حیران ہوا کرتے تھے۔ کہ غیر احمدی والد صاحب کا اس قدر کیوں احترام کرتے ہیں۔

والد صاحب کی طبیعت میں تربیت کا مادہ حد درجہ غالب تھا۔ تربیت کے متعلق چھوٹے چھوٹے امور پر بھی بہت زور دیتے نماز کے لئے احمدی نوجوانوں کے علاوہ غیر احمدی نوجوانوں کو بھی ہمیشہ کہتے رہتے میں نے بارہا دیکھا کہ مغرب کی نماز کے وقت والد صاحب مسجد جا رہے ہوتے تو جس راستہ سے گزرتے بعض غیر احمدی نوجوان آپ کو دیکھ کر ادھر اُدھر ہو جاتے کہ حافظ صاحب آ رہے ہیں۔ نماز کے لئے لے جائیں گے۔ اور بعض نماز کے لئے آ بھی جاتے۔ یہ وقار اور اثر اللہ تعالیٰ کی دین ہے مجھے ہمیشہ حیرت رہی کہ غیر احمدی طبقہ احمدی احباب کی طرح ان کا احترام کیوں کرتا ہے۔ اگر غیر احمدی نوجوانوں کا کوئی گروپ تاش کھیل رہا ہوتا۔ اور والد صاحب ادھر سے گزرتے تو وہ تاش چھپا لیا کرتے۔ اصل میں خدا کے فضل اور اس کے بے انتہا کرم سے والد صاحب کا عملی پہلو ایسا تھا کہ اپنے اور غیر آپ کی صفات حسنہ کے قائل و معترف تھے۔ اور آپکا حد درجہ احترام کرتے تھے۔

تقویٰ کے لحاظ سے میں نے والد صاحب کو ایک بلند مقام پر پایا۔ مجھے بچپن کا ایک معمولی سا واقعہ کبھی نہیں بھولتا میں آپکے ساتھ سانگلہ ہل شہر سے اپنے گاؤں (چھور) جا رہا تھا میں نے راستہ چلتے چلتے گیہوں کے ایک پودے سے بالی توڑ لی۔ اور مسل کر پھینک دی۔ اس پر والد صاحب نے مجھے سمجھایا کہ دیکھو تم نے کسی کے اتنے دانے ضائع کر دیئے۔ یہی چند دانے بار بار بوئے جا کر کئی ہزار دانے بن سکتے تھے تربیت کا یہ پہلو ہمیشہ ان کے پیش نظر رہا۔

خلافت ثانیہ کی بیعت کے متعلق ایک دفعہ میں نے پوچھا تو فرمانے لگے۔ میں گاؤں میں تھا جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی اطلاع ملی میری طبیعت میں ایک اضطراب پیدا ہو گیا۔ اور میں نے بغیر اس اطلاع کے ملنے کے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خلافت پر متمکن ہوئے ہیں۔ اپنے خدا کے سامنے مقدس محمود کی بیعت کر لی۔ اور مجھے چین نہ آیا جب تک یہ اطلاع نہ مل گئی کہ جماعت نے حضور کو ہی خلیفہ چن لیا ہے نیکی کو جلد سے جلد کرنے کا جذبہ والد صاحب کی فطرت میں داخل تھا نیکی بجا لانے میں کسل اور غفلت کا کوئی شائبہ آپ کی طبیعت میں نہیں پایا جاتا تھا۔

والد صاحب بہت پُرانے موصی تھے۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۵ء کو رسالہ الوصیت شائع ہوا۔ اور چار ماہ بعد ۲ اپریل ۱۹۰۶ء کو آپ نے وصیت کر دی آپکا وصیت نمبر ۸۲ ہے

والد صاحب اپریل ۱۹۴۱ء میں عارضہ فالج میں مبتلا ہوئے اور پورے چار سال پونے دو ماہ صاحب فراش رہے۔ اس لمبی بیماری کے دوران میں والد صاحب کو ۲۸ جون (احسان) کو اچانک سرسام ہوا۔ اور چند گھنٹوں میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۲۸ کی شام کی گاڑی سے جنازہ لاہور سے قادیان لایا گیا۔ اور ۲۹ کی صبح کو حضور کی اجازت سے حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور والد صاحب بہشتی مقبرہ دفن ہوئے۔ ان کی تدفین۔ ان کے ایمان اور اخلاص کی مصدق ہوئی۔ احباب والد صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

اتنی لمبی بیماری میں کئی ایک غلطیاں مجھ سے ہوئی ہوں گی۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے گناہوں کی معافی کے لئے خدا کے حضور درد دل سے دعا فرمائیں۔

یہ امر بھی والد صاحب پر خدا تعالیٰ کی رحمتوں کی ایک علامت ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ کرم جمعہ ۲۹ جون کو والد صاحب کا جنازہ غائب پڑھا اور فرمایا "حافظ محمد الدین صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی تھے اور مخلص احمدی تھے۔" محمود احمد اسمبلی آفس لاہور

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۵۰۰ منکہ شیخ فضل احمد افضل ولد منشی محمد الدین صاحب قوم شیخ پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ ماہوار تنخواہ اکیس پندرہ روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ادا کرتا رہوں گا۔ اور بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت لکھ دیتا ہوں کہ بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کے دسویں حصہ کی مالک و قابض ہوگی۔ العبد شیخ فضل احمد افضل۔ گواہ شد۔ محمد الدین والد موصی۔ گواہ شد عبد الغنی احمدی کیبنٹ

نمبر ۸۴۹۹ منکہ شیر محمد ولد بخشو قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء ساکن تلکھے وال ڈاکخانہ بہلول پور ضلع لدھیانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے چھ گھماؤں خام اراضی جدی کا مالک ہوں اس میں سے کچھ حصہ دریا برد ہے۔ اور کچھ حصہ نکلا ہوا ہے۔ جس پر کاشت ہوتی ہے بٹائی پر میرا گزارہ ہے۔ جماعت نے اس زمین کی قیمت ۵۰۰/- روپے لگائی ہے۔ اس کے علاوہ ایک کچا کوٹھا اور معمولی خانگی اسباب وغیرہ ہے۔ جس کی قیمت ۳۰۰/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ ان شاء اللہ زندگی میں ادا کر دوں گا۔ اس کے علاوہ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد شیر محمد موصی نشان انگوٹھا گواہ شد۔ چوہدری نور محمد نائب امیر جماعت احمدیہ غوث گڑھ۔ گواہ شد حکیم عبد الرحمن قریشی ماچھی واڑہ

نمبر ۸۵۴۷ منکہ شاہ بیگم زوجہ سید غوث علی شاہ صاحب قوم سید عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن مدینہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری کوئی جائیداد زیورات وغیرہ نہیں ہے۔ حق مہر ۵۰ روپیہ ذمہ خاوند ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں آئندہ جو جائیداد میرے مرنے پر ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد شاہ بیگم۔ گواہ شد:۔ سید غوث علی شاہ کلوننگ فیکٹری خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ سیدہ فضیلت پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ۔ گواہ شد:۔ شیخ عبد الغنی آنریری انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۵۳۳ منکہ امۃ اللہ بیگم زوجہ جمعدار کلرک عنایت اللہ صاحب قوم ارائیں ساکن حصار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں کانٹے طلائی وزنی ۱۰ ماشے۔ سونی وزنی ایک تولہ نیکلس ۵ تولہ انگوٹھی ۶ ماشہ کل وزن ۷ تولہ حق مہر بذمہ خاوند ۴۰۰/- روپیہ ہے اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی الامۃ امۃ اللہ بیگم موصیہ گواہ شد۔ جمعدار کلرک عنایت اللہ۔ گواہ شد

ایک نہایت ضروری التماس

بعض ان احباب کے نام جن کا چندہ بیس جولائی ۳۵ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں انکا

اخلاقی فرض ہے کہ وصول فرماکر ممنون فرمائیں

عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا مگر وہ خود

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے روح پرور ملفوظات اور خطبات

اور ارشادات سے محروم ہوکر بڑا نقصان اٹھائیں گے۔ (مینیجر)

تقرر

مولوی شیر محمد صاحب دیہاتی مبلغ کو محاسب جماعت احمدیہ میانی نانوں ضلع سیالکوٹ اور سید عبدالحق صاحب کو سکرٹری مال جماعت احمدیہ عمرکوٹ ضلع ڈیرہ غازی خان مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک دوائیاں

ہمارے پاس ہر قسم کی

بایوکیمک اور ہومیوپیتھک

دوائیاں مل سکتی ہیں۔ امریکہ سے تازہ مال ابھی آیا ہے۔ پرائس لسٹ مفت

ڈاکٹر مہندرو اینڈ کمپنی

ہومیو پیتھک کیمسٹس ۔

۱۷ ریلوے روڈ لاہور

4000 PRECIOUS GEMS

دنیا کی بہترین تصانیف کا انتخاب

اس میں مختلف مضامین کے متعلق سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار سو ارشادات جمع کئے گئے ہیں مختلف غیر مسلم وغیر احمدی اقوام پر حقیقی اسلام کی حجت پوری کی گئی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں کا ایک اہم فرض ۔

یہ چار سو صفحے کی تبلیغی کتاب خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے تیار ہوئی ہے۔ انگریزی دان یہ کتاب شوق سے خریدتے ہیں۔ قیمت صرف دو روپے مجلد عہ معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ضرورت رشتہ

ایک مخلص مغل خاندان کی لڑکی عمر ۱۸/۱۹ سال معقول سیرت و صورت تعلیم مڈل تک امور خانہ داری سے واقف کے لئے تعلیم یافتہ برسر روزگار رشتہ درکار ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ب معرفت الفضل قادیان

قادیان میں الفضل کی ایجنسی "رفیق ایجنٹ کو" کے پاس ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ ماہوار چندہ عمر پرچہ گھر پر پہنچایا جاتا ہے۔

قادیان میں مکان بنانیوالوں کیلئے نہایت

باموقعہ قطعات

ہمارے پاس سکنی اراضی کے بعض قطعات جو دارالامان کے محلہ جات دارالبرکات دارالشکر اور احمد آباد میں واقع ہیں قابل فروخت ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کو دو دو سڑکیں لگتی ہیں۔ اور بعض چالیس فٹ چوڑی سڑک پر واقع ہیں اور دوکانوں کے لئے نہایت موزوں ہیں۔ محلہ دارالبرکات ریلوے سٹیشن سے قریب ترین محلہ ہے۔ اور اس کی زمین جائے وقوع کے لحاظ سے نہایت قیمتی ہے۔ ان قطعات کی مختلف قیمتیں مقرر ہیں ان کے علاوہ دو دکانیں قابل فروخت ہیں جن کی کیفیت ذیل میں درج ہے :-

(۱) ایک دوکان معہ بالاخانہ واقع اندرون شہر جو مسجد اقصیٰ سے ایک منٹ کے فاصلہ پر ہے۔

(۲) ایک دوکان واقعہ منڈی ریلوے نزد ریلوے سٹیشن ۔

خواہشمند احباب خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں۔ قیمت بہر حال کمتر نقدلی جائے گی

خاکسار :- شیخ محمد الدین (مختار عام) مبارک منزل قادیان

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اٹھرا کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک ۱۱ تولہ اکٹھا منگانے پر ق م

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

دواخانہ معین الصحت قادیان

اکسیر ذیابیطس

اگر آپ کو دمبدم پیشاب آتا ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس سے آپ انتہائی کمزور ہو چکے ہوں اور تمام دنیا کے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں اسکو استعمال کیجئے قطعی طور سے ذیابیطس کو دفع کردے گی یا تو کنگن کو آرسی کیا ہے تجربہ خود شاہد ہو جائے گا۔ قیمت للعہ

نوٹ :- میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ میرا پیشہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کا ہے عام مشتہرین کی طرح لوٹنے کا نہیں ہے۔ پتہ

حکیم مولوی ثابت علی پنج زبان محمود نگر لکھنؤ

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں قیمت کیصد گولیاں دس روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

شملہ ۸ رجولائی۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے پرائیویٹ سیکرٹری نے وائسرائے کو کانگرس ورکنگ کمیٹی کے سفارش کردہ ناموں کی فہرست پہنچا دی ہے۔

پیرس ۸ رجولائی۔ امریکن پندرھویں فوج کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن شہریوں کی خوراک فی دن ۱۱۵۰ کلوری سے ۱۵۵۰ کلوری کر دی جائیگی۔ بشرطیکہ وہ خود ہی اتنی خوراک پیدا کر لیں۔ اس کے مقابلہ میں امریکن سپاہی کو ۶۰۰۰ کلوری فی دن اور امریکن شہری کو امن کے زمانہ میں ۲۵۰۰ سے ۴۰۰۰ کلوری تک خوراک مہیا کی جاتی ہے۔

چنکنگ ۸ رجولائی۔ کل چین اور جاپان کی جنگ کا نواں سال شروع ہوا۔ چین کے نئے فوجی ترجمان میجر جنرل کوچی چک نے کل اپنی پہلی پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ آٹھویں سال کی لڑائی میں جاپان کے ۲ لاکھ آدمیوں کا نقصان ہوا۔ ان میں سے ایک لاکھ تیس ہزار ہلاک ہوئے۔ کمتر سامان جنگ ہونے کی وجہ سے چینیوں کا اتلاف جان جاپانیوں سے زیادہ ہوا۔

سری نگر ۸ رجولائی۔ امرسنگھ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عبد الحکیم کو جموں و کشمیر کے محکمہ تعلیم کا قائم مقام ڈائرکٹر مقرر کیا گیا ہے۔

دہلی ۸ رجولائی۔ مشرق اور مغرب میں جنگ کے باعث اتحادی اقوام کے جہازوں کو بہت کم فرصت ملتی ہے۔ تاہم حکومت برطانیہ نے ہندوستان کو گندم بھیجنے کا انتظام کر لیا ہے۔ اور جولائی سے دسمبر تک بحساب دس لاکھ ٹن ماہانہ گندم بھیجنے کا ذمہ لیا ہے۔

لاہور ۸ رجولائی۔ گورنر پنجاب نے ایک اعلان کے ذریعہ لاہور سول ڈویژن (جو لاہور۔ امرتسر۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ اور گورداسپور اضلاع پر مشتمل ہے) سے پرمٹ کے بغیر بکریوں کی برآمد کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔

لاہور ۸ رجولائی۔ سونا -/۹۷ روپے چاندی -/۱۳۷ پونڈ -/۵۳ امرتسر سونا ۸۱/۱۱/-

شملہ ۸ رجولائی۔ وائسرائے نے تمام لیڈروں سے درخواست کی ہے۔ کہ جب تک شملہ کانفرنس ختم نہیں ہو جاتی۔ وہ شملہ میں ہی رہیں۔ اگر کسی لیڈر کے لئے شملہ میں رہنا ممکن نہیں۔ تو وہ وائسرائے کے پاس اپنا ایڈریس چھوڑ جائے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وائسرائے پارٹی لیڈروں سے ملاقات کر کے فہرستوں کے متعلق ذاتی طور پر بات چیت کرینگے۔ اور اس بات چیت کی روشنی میں ۱۴ رجولائی کو اپنے فیصلے کا اعلان کرینگے۔

لنڈن ۸ رجولائی۔ فرانس۔ ڈنمارک۔ ہالینڈ اور شمالی اٹلی میں ٹیچروں۔ بینک کلرکوں۔ کان کنوں۔ اور گیس ورکروں نے ہڑتال کر دی ہے۔

قاہرہ ۸ رجولائی۔ پریس کانفرنس میں جب وزیر اعظم مصر کی توجہ اس خبر کی طرف مبذول کروائی گئی۔ کہ روس نے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ شام کے علاقہ ایپلی کو روس کے حوالے کر دیا جائے۔ تو انہوں نے اس پر کوئی رائے زنی کرنے سے انکار کرتے ہوئے صرف یہ کہا۔ کہ سرکاری حلقوں میں روس کی طرف سے اس بارہ میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

شملہ ۸ رجولائی۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبروں کے لئے جو فہرست مرتب کی ہے۔ اس میں ۱۲، ۱۵ کے درمیان نام ہیں۔ ان میں مسلمان۔ سکھ۔ ہندو۔ عیسائی اور پارسی بھی شامل ہیں۔

لاہور ۸ رجولائی۔ عوام کی روزمرہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے پنجاب گورنمنٹ نے لاہور۔ راولپنڈی۔ ملتان اور سیالکوٹ میں بجلی مہیا کرنے پر کچھ پابندیاں عاید کر دی ہیں۔ جس کی رو سے ان شہروں کے صنعتی کارخانوں کو مخصوص تاریخوں پر بجلی استعمال کرنے کی ممانعت ہوگی۔ اور ان شہروں کی بجلی کمپنیاں سرکاری احکامات کے مطابق کارروائی کرینگی۔

میونک ۸ رجولائی۔ کوف بیورن کے پاگل خانہ میں سے ایک "قتل گاہ" پکڑی گئی ہے۔ جس میں ابھی تین دن پہلے قتل عام کیا جاتا تھا۔ فوجی گورنمنٹ کے ایک ترجمان نے کہا۔ کہ گذشتہ نومبر کے بعد اس پاگل خانہ کے قبرستان میں ۲۲۵۰ سے زائد مرد۔ عورتیں اور بچے دفن کئے گئے۔ آخری شکار ایک بچہ تھا۔ جس کو ۲۹ رجون کو ایک انجکشن کے ذریعہ نمونیا کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ امریکی فوجوں کے اس شہر پر قبضہ کے پورے ایک ماہ بعد تک یہ موت کی فیکٹری کام کرتی رہی۔ آسٹریا میں اس قسم کے بہت سے ادارے نازیوں نے قائم کر رکھے تھے۔ جہاں فاقہ کشی اور زہریلی دواؤں کے تجربے کئے جاتے تھے۔

شملہ ۸ رجولائی۔ آج صبح ۱۰½ بجے آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ زیر صدارت مسٹر جناح منعقد ہوا۔ وہ سب ممبر جو شملہ میں موجود ہیں۔ اس میں شریک ہوئے۔ دوران جلسہ میں مسٹر جناح کو وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری کا خط ملا۔ جسمیں ملاقات کے لئے تیسرے پہر مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۵½ بجے مسٹر جناح ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔

شملہ ۸ رجولائی۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبر مسٹر آصف علی نے مولانا آزاد سے ایک گھنٹہ تک گفتگو کی۔

شملہ ۸ رجولائی۔ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ۲ بجے منعقد ہوگا۔ جس میں ایسے امور پر بحث کی گئی۔ جن کا شملہ کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں۔

لنڈن ۸ رجولائی۔ اتحادی ہوائی جہاز جاپان کے پاس کے اڈوں سے اڑ کر حملے کر رہے ہیں۔ کیوشو پر ایک بار پھر حملہ کیا۔ ادنشو کے جنوب میں ۹ جاپانی جہازوں کو برباد کیا۔ یا سخت نقصان پہنچایا۔

بورنیو میں آسٹریلین دستے بڑی تیزی سے اندر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہوائی جہاز اپنی پیادہ فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔

چنکنگ ۸ رجولائی۔ چین میں چینی دستوں نے جاپانی فوجوں کو فرانسیسی ہند چینی تک پیچھے دھکیل دیا ہے۔

لنڈن ۸ رجولائی۔ کل ٹوکیو ریڈیو نے ایک اعلان میں کہا۔ کہ ۱۶ برطانوی جنگی جہاز خلیج بنگال میں دیکھے گئے۔

لنڈن ۸ رجولائی۔ مسٹر چرچل فرانس پہنچ گئے ہیں۔ آپ کچھ روز تک یہاں آرام کرینگے۔ اور اس کے بعد برلن میں تین عظماء کی کانفرنس میں شرکت کے لئے چلے جاوینگے۔ آپ کو برطانوی معاملات سے واقف رکھنے کا پورا پورا انتظام کر دیا گیا ہے۔

رنگون ۸ رجولائی۔ پارلیمنٹ کے جنرل انتخابات کے سلسلہ میں برما کے محاذ پر لڑنے والے انگریز فوجی ووٹروں کا پولنگ شروع ہو گیا ہے۔ جابجا پولنگ سٹیشن بنے ہوئے ہیں۔ ووٹوں کو خفیہ رکھنے کے لئے ہر ممکن تدبیر اختیار کی گئی ہے۔

سٹاک ہالم ۸ رجولائی۔ جاپان کے انتہا پسند فوجی گروپ کے ممبروں نے حال ہی میں شہنشاہ جاپان کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سازش میں ڈائنامیٹ استعمال کیا گیا تھا۔ جاپان کے لوگوں کو توقع ہے۔ کہ جاپان کو تباہی سے بچانے کے لئے شہنشاہ خودکشی کرے گا۔ لوگوں کی رائے ہے۔ کہ امن اور بادشاہ کے درمیان شاہ کی ذات ہی رکاوٹ ہے۔

لنڈن ۸ رجولائی۔ لیفٹیننٹ جنرل ولیم جوزف مسلم کمانڈر ٹون آرمی نے رائٹر کے سپیشل نمائندہ کو ایک انٹرویو میں انتباہ کیا۔ کہ جاپان غیر مشروط ہتھیار نہ ڈالے گا۔ اور اتحادیوں کو ایک ایک انچ کے لئے شدید لڑائی لڑنی ہوگی۔ میں اپنے تجربوں سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ جاپانی آخری دم تک لڑنے کے اصول کے قائل ہیں۔ لہذا جاپان کے خلاف جنگ کی تیاریاں یہی سمجھ کر کرنی چاہئیں۔ کہ جاپانی آخری دم تک لڑیں گے۔

پیرس ۸ رجولائی۔ امریکہ۔ برطانیہ روس اور فرانس میں اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ کہ ان میں سے ایک وی۔ آنا کے کس کس حصہ پر قبضہ رکھے۔ برطانیہ جنوبی حصہ پر قابض ہوگا۔ امریکہ شمال مغربی پر اور امریکہ سارے مشرقی حصہ اور دریائے ڈینیوب کے دونوں طرف قابض ہوگا۔ برطانی علاقہ کے درمیان میں سے سرخ فوج کو ایک رستہ پر بھی قبضہ حاصل ہوگا۔ فرانسیسی حصہ میں دو ریلوے سٹیشن بھی ہیں۔

ایلڈرشوٹ ہیمپ شائر ۸ رجولائی۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کینیڈین فوجی دستوں نے جن سے وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ انہیں دس دن کے اندر واپس بھیج دیا جائے گا۔ فوجی حکام کے رویہ سے ناراض ہو کر گڑبڑ شروع کر دی ہے۔ اور شہر میں داخل ہو کر کئی دکانوں کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں۔ اور سامان کو نقصان پہنچایا۔ جس سے ہزاروں سٹرلنگ کا نقصان ہوا۔

واشنگٹن ۸ رجولائی۔ ماہر علم نجوم ڈاکٹر ڈ چارلس ایبٹ نے سطح زمین سے پانچ ہزار فٹ اوپر سورج کی طاقت کو کام میں لانے کے لئے پلیٹ فارم تیار کرنے کے مسئلہ پر اخبار واشنگٹن پوسٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ اس تجویز کو سب سے پہلے جرمنوں نے پیش کیا تھا۔ مجوزہ پلیٹ فارم کو یا تو راکٹوں کے سہارے قائم کیا جائیگا۔ یا اس کو دوسرے چاند کے طور پر بنایا جائیگا۔ موخر الذکر صورت میں اس مصنوعی چاند کو زمین کے گرد چکر کاٹنے میں ۲۴ گھنٹے صرف ہوں گے۔ پانچ ہزار فٹ کے فاصلہ سے سورج کی روشنی کے عکس کو دوگن کرنے کے لئے پچاس میل کے قطر کے آئینہ کی ضرورت ہوگی۔ لیکن پھر بھی اسمیں اتنی طاقت نہ ہوگی۔ کہ وہ کسی شہر کو جلا سکے۔

لاہور ۸ رجولائی۔ سرکاری گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب کے ۲۷ اضلاع میں ہیضہ پھیلنے کا خطرہ ہے۔